السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک طلاق یافتہ عورت کی زیر پرورش دو بیٹیاں ہیں ان میں سے ایک سات برس کی ہوگئی ہے اور دوسری آٹھ ماہ کی ہے اوران کا والد چاہتا ہے کہ ان دونوں کوان کی ماں سے لے کراس کی سوکن (یعنی اپنی دوسری بیوی) کی پرورش میں دے دے (تو اس کا کیا حکم ہے)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چھوٹی بیٹی کی پرورش اس کی ماں ہی کرے گی جب تک وہ کسی اور مرد سے شادی نہیں کرلیتی یا اس بیٹی کی عمر بھی سات سال نہیں ہوجاتی پھر (اس کی شادی یا بچی کی سات سال کی عمر کے بعد) اس کی پرورش اس کے والد کے ذمہ ہوگی بشرطیکہ باپ کے پاس رہنے میں بچی کو کسی ضرر کا اندیشہ نہ ہواور بڑی بیٹی کی پرورش بھی اس کا باپ ہی کرے گا جب تک اسے اس کے پاس کوئی نقصان لاحق نہ ہو۔ (شیخ محمد آل شیخ)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص524

محدث فتویٰ